سوال

(276)اذان سے پہلے الصّلاۃ والسّلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے ۔ لیکن یہاں بعض ائمہ مساجد اذان سے پہلے لازما یہ الفاظ کہتے ہیں ۔

((الصَّلاۃُ وَالسَّلاَمُ عَلَیکَ یا رَسُولَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیکَ یا حَبِیبَ اللّٰہِ))

اور کسی موقع پر ان کلمات کو ترک نہیں کرتے ۔ میں تمام نمازیں انہی اماموں کے پیچھے پڑھتا ہوں ،کیا ان کے پیچھے میری نماز صحیح ہے یا نہیں ؟ اور میں کیا کروں ان ماموں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد صلاۃ وسلام آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنا دین میں ایجاد شدہ نئی بدعت ہے ۔ صحیح حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

((مَن اَحدَثَ فِی اَمرِنَا ہٰذَا مَالَیسَ مِنہُ فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے ۔ ایک روایت میں :

((مَن عَمِلَ عَمَلاً لَیسَ عَلَیہِ اَمرُنَا فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے ۔''

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ،نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 313

محدث فتویٰ